سوال

(1201)"عیدالام" منانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے ہاں ہر سال اکیس مارچ کو خاص دن منایا جاتا ہے جسے "عیدالام" کہتے ہیں اوراس میں سب لوگ شریک ہوتے ہیں۔ توکیا یہ حلال ہے یا حرام؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وہ تمام ایام اور عیدیں جو شرعی عیدوں کے خلاف ہوں، دین میں یہ نیا کام ہیں اور بدعت ہیں۔ سلف صالح (صحابہ کرام رضی اللہ عنھم) کے دور میں ان کا کوئی وجود نہ تھا۔ عین ممکن ہے یہ غیر مسلموں سے درآمدشدہ ہوں۔ تواس طرح یہ اللہ کے دشمنوں کے ساتھ مشابہت بھی ہوگی۔

شرعی عیدیں مسلمانوں کے ہاں معروف ہیں کہ وہ عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ ہی ہیں، اورتیسری ہفت روزہ عید (جمعہ کا دن) ہے۔ ان تین کے علاوہ سب نئی ایجادشدہ ہیں لہذا یہ ان کے ایجاد کرنے والوں ہی پر پلٹ دیے جانے کے لائق ہیں، اللہ کی شریعت میں باطل ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے ''جس نے ہمارے اس معاملہ دین میں کوئی نئی بات نکالی جس کے متعلق ہمارا کوئی امر نہ ہو تو وہ مردود ہے۔'' (صحيح بخاري،كتاب الصلح، باب اذا اصطلحوا علی صلح جورفا لصلح مردود، حديث: 2550۔ صحیح مسلم، کتاب الاقضية، باب نقض الاحکام الباطلة وردمحدثات الامور، حديث: 1718 وسنن ابی داوٗد، کتاب السنة، باب لزوم السنة، حديث: 4606۔ مسند احمد بن حنبل: 270/6، حديث: 26372۔) لہذا یہ عید، عیدالام میں شرعی عید کا سا کوئی کام کرنا، فرح وسرور کا اظہر کرنا یا ہدیے دینا جائز نہیں ہے۔

ہر مسلمان کےلیے واجب ہے کہ اپنے دین سے معزز بنے، اس پر فخر کرے اور اللہ ورسول کی مقرر کردہ حدود تک محدود رہے۔ یہ وہ مضبوط دین ہے جسے اللہ نے اپنے بندوں کےلیے پسند فرمایا ہے۔ اس میں نہ کوئی کمی کرے نہ زیادتی۔ اسی طرح ایک مسلم بندے کو لوگوں کے پیچھے چلنے والا نہیں ہونا چاہیئے کہ ہر کائیں کائیں کرنے والے کے پیچھے لگ جائے۔ چاہیئے کہ اس کی شخصیت اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی شریعت کے مطابق ہو، لوگ اس کی پیروی کرنے والے ہوں نہ کہ یہ ان کا پیرو بنے۔ اسے دوسروں کےلیے نمونہ ہونا چاہیئے، نہ کہ دوسروں کے قدموں پر چلنے والا۔ کیونکہ اللہ کی شریعت بحمد اللہ ہر اعتبار سے کامل ہے۔ فرمایا:

أَكمَلتُ لَكُم دينَكُم وَأَتمَمتُ عَلَيكُم نِعمَتى وَرَضيتُ لَكُمُ الإِسلـٰمَ دينًا ... ٣ ... سورة المائدة

''آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کردیا، اور تم پر اپنی نعمت مکمل کردی، اورتمہارے لیے اسلام کو بطور دین پسند کیا ہے۔''

''ماں'' اس بات کی حق دار ہے کہ ہر روز اس کی خوشی کی جائے، نہ کہ سال میں صرف ایک دن، بلکہ اولاد پر ماں کا یہ حق ہے کہ اس کا خاص خیال رکھیں اور اللہ کی معصیت کے علاوہ اس کی ہمیشہ اطاعت کریں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 850

محدث فتویٰ